18 رنومبر کو عزیزوں کی شادی میں شرکت کے لیے بہاول پور تشریف لے گئے 22 اور 23 نومبر (منگل اور بدھ) کی درمیانی شب ایک بجے تک گھر میں خوش کلامی کرتے رہے۔ دو بجے کے بعد تکلیف محسوس کی، چھوٹے بیٹے محمد ضیاء الحق وکٹوریہ ہسپتال ایمرجنسی لے گئے، دو دفعہ یا اللہ یا اللہ کہا اور خالق حقیقی سے جا ملے۔

بس اتنی سی حقیقت ہے فریبِ زندگانی کی
کہ آنکھیں بند ہوں اور آدمی افسانہ ہو جائے

میت چیچہ وطنی لائی گئی تو ایک کہرام تھا۔ نمازِ عصر کے بعد جامع مسجد میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی اور شہر کے مرکزی قبرستان میں والدین مرحومین کے دائیں جانب آسودۂ خاک ہوئے۔

رضوان الدین احمد کی شخصیت شہر میں ایک خوبصورت چہرے کی حیثیت رکھتی تھی، ان کی بیٹھک دینی وسیاسی اور سماجی وادبی حلقوں کی خوبصورت پہچان تھی۔ ان کا گھر اور بیٹھک ہر وقت کھلے رہتے، وضع داری کے ساتھ ان کا دروازہ ہر ایک کے لیے کھلا ہوتا تھا اور شب و روز مختلف المزاج افراد کی مجلس جمی رہتی تھی۔ دوست ان کی بیٹھک کو چیچہ وطنی کا ''پاک ٹی ہاؤس'' کہا کرتے تھے۔

چاروں فرزندان امیر شریعت ان کی بیٹھک کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے اور ہمارے لیے درس گاہ کی حیثیت رکھتی تھی، اس بیٹھک نے شہر نہیں پورے علاقے میں ایک تربیت گاہ کی حیثیت سے کیا کردار ادا کیا اور نوجوانوں کے عقیدے کی پختگی کس طرح کی ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا تفصیلی ذکر آئندہ کسی اشاعت میں ہو سکے گا۔ اس موقع پر گو کہ ہم خود اپنے آپ کو شدت سے تعزیت کا مستحق محسوس کرتے ہیں۔ ہم مرحوم کے جملہ پسماندگان خصوصاً ان کی اہلیہ محترمہ، بیٹی، برخوداران محمد عثمان، محمد ضیاء الحق۔ برادران جناب جمال الدین صدیقی، شمس الدین صدیقی، صلاح الدین صدیقی، سراج الدین صدیقی، نظام الدین صدیقی، مرحوم کے ماموں زاد میر رضاء الدین احمد سمیت ان کے حلقۂ احباب سے تعزیت مسنونہ کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی حسنات قبول فرمائیں اور سیئات سے درگزر فرمائیں۔ آمین، یا رب العالمین

HARIS 1

ڈاؤلینس ریفریجریٹر
اے سی سپلٹ یونٹ
کے بااختیار ڈیلر

حارث ون

Dawlance

061 -4573511
0333-6126856

نزد الفلاح بینک، حسین آگاہی روڈ، ملتان